سوال

(544)تبرک اور ثواب حاصل کرنے کے انوکھے طریقے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرفات میں جبل رحمت پرتین مسجدیں ہیں۔ جن کی محرابیں قریب قریب ہیں اوران پرچھت نہیں، حاجی اہتمام سے جاکران کی محرابوں اور دیواروں پر ہاتھ پھیرتے ہیں اور بعض محرابوں میں پیسے بھی ڈالتے ہیں اور ہر محراب میں دو رکعت نماز پڑھتے ہیں۔ بسا اوقات نماز کا ممنوع ثقت ہوت ہے۔ پھر بھی نماز پڑھتے رہتے ہیں اور یہاں مردوں عورتوں کا جھمگٹا ہوجاتا ہے۔ حاجی یہ سب حرکات ذوالحجہ کی نوتاریخ سے پہلے کرتے ہیں۔۔ جناب سے گزارش ہے کہ اس مسئلہ میں شرعی حکم کی وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ پورے کا پورا میدان عرفات حج کے شعاءرمیں سے ایک ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک خاص عبادات ادا کرنے کا حکم دیا ہے اور وہ ہے نوذوالحجہ کو یہاں وقوف کرنا۔ یہاں لوگوں کی رہائش نہیں ہے اس لیے اس میدان میں یا اس کے پہاڑ پر۔ جو لوگوں میں جبل رحمت کے نام سے مشہور ہے۔ روزمرہ نمازیں ادا کرنے کے لیے مسجد یا مساجد تعمیر کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہاں مسجد نمرہ موجود ہے جہاں حجتہ الودع کے موقع پر نبی ﷺ نے ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کی تھیں۔ یہ اس لیے تعمیر کی گئی ہے کہ جو حاجی عرفہ کے دن ظہر اور عصر کی نمازیہاں پڑھ سکے، پڑھ لے۔ سلف صالحین نے جبل رحمت کے نام سے معروف پہاڑ پر مسجدیں نہیں بنائی تھیں۔ لہٰذا یہاں مسجد یا مسجدیں تعمیر کرنا بدعت ہے اور ان مسجدوں میں دو رکعت یا زیادہ نماز ادا کرنا ایک بدعتے ہے۔ پھر ان دو یا زیادہ رکعتوں کا ممنوع اوقات میں ادا کرنا ایک تیسری بدعت ہے۔

۲۔ لوگوں کا ان مسجدوں میں جاکران کی دیواروں اور محرابوں کوچھونا، ان می پیسے ڈالنا اوران سے برکت حاصل کرنا بدعت ہے بلکہ ایک قسم کا شرک ہے جو دور جاہلیت کے کفار کے اس عمل سے ملتا جلتا ہے جو وہ اپنے بتوں کے ساتھ کرتے تھے۔ لہٰذا ذمہ دار کا فرض ہے کہ ایک شر کا سدباب کرنے اور فتنہ کی راہ روکنے کے لئے ان مساجد کو ختم کردیں۔ تاکہ وہ سبب ختم ہوجائے جس کی وجہ سے پہاڑ پرچڑھتے اوراس سے برکت حاصل کرتے اور س پر نماز پڑھتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام